

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



وہم

SYEDA HINA JAFFERY

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہم

سیدہ حنا جعفری

وہ بارش میں مکمل طور پر بھیگ چکی تھی۔۔۔ دسمبر کی ٹھٹھرتی شام میں وہ گھر سے باہر کھڑی کھڑکیاں
نبختہ دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شش۔۔۔ شاید یہ میرا وہم ہے۔۔۔ کھڑکیاں ضرور ہوا سے کھل رہی ہیں۔۔۔ جھولا تیزی سے ہلنا
شروع ہو گیا تھا اور زنگ لگے لوہے کی آواز اسے خوفناک بنا رہی تھی۔۔۔ سالار۔۔۔ اس کے لبوں سے
نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کا دماغ اسے ماضی میں لے جا رہا تھا۔۔۔

سالار۔۔۔ آپ کا دماغ کام کر رہا ہے کیا۔۔۔ وہ چھتری لیے باہر آئی تھی جہاں سالار بارش میں بھینگتا
جھولے جھول رہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا حمیرا۔۔۔ تم بھی آؤنا بھینگتے ہیں۔۔۔ سالار نے اسے اشارہ کیا تھا

میں پاگل ہوں نا۔۔۔ دسمبر کی بارش میں بھینگوں گی۔۔۔

جس طرح چائے کے عاشق سخت گرمی میں بھی چائے نہیں چھوڑ سکتے اسی طرح بارش میں بھینگنے کا
جنون یہ تھوڑی دیکھتا کہ یہ بارش گرمی کی ہے یا سردی کی۔۔۔

سالار ہنس رہا تھا۔۔۔ اس کی ہنسی۔۔۔ اس کی خوبصورتی۔۔۔ کوئی لڑکی بھی اسے دیکھ کر یہی سوچتی کہ کیا ایسے
لڑکے بھی دنیا میں موجود ہیں کہ جن کی ہنسی دیکھتے ہی اپنا غم بھول جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب آپ رات کو چھینکیں گے نا اور بوڑھوں کی طرح سینے پر ہاتھ رکھ کر کھانسیں گے نا تب میں
پوچھوں گی۔۔۔ حمیرا نے کہا

حمیرا میرا دل کرتا ہے کہ۔۔۔ سالار جھولے سے اٹھا تھا۔۔۔

حمیرا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

کہ میں تمہیں بھی اس بارش میں۔۔۔ سالار آگے بڑھا تھا۔۔۔

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے حمیرا اندر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔ اور سالار اس کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بادلوں کی گرج اسے خیالوں سے باہر لائی تھی۔۔۔ جھولارک چکا تھا۔۔۔ اسے بہت سردی محسوس ہو رہی
تھی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی گھر کی طرف جا رہی تھی۔۔۔ اسے اپنا بدن بخار سے ٹوٹا محسوس ہو رہا
تھا۔۔۔ اور چھینکیں رک ہی نہیں رہی
تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چائے بنانے کے لیے کھڑی ہوئی تھی کہ لائٹ چلی گئی۔۔۔ وہ وہیں تھم چکی تھی۔۔۔ آج ایک مہینہ ہو چکا تھا اسے اس کے موبائل کی کوئی خبر نہیں تھی۔۔۔ وہ بجلی کا انتظار کر رہی تھی کہ اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔

سورج کی کرنیں اسے گرمائش دے رہی تھیں اور وہ کمبل میں مزید گھستی جا رہی تھی۔۔۔ گھر کی گھنٹی نے اسے اٹھنے پر مجبور کر دیا تھا

وہ شال لپیٹے باہر آئی تھی۔۔۔ ایک بچہ ہاتھ میں ایک برتن لیے کھڑا تھا۔۔۔ مجھے کچھ چینی مل سکتی ہے۔۔۔ میری ماما نگ رہی ہیں۔۔۔ ہم آپ کو شام کو واپس کر دیں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہاں سے آئے ہو تم۔۔۔ حمیرا نے برتن لیتے ہوئے کہا

میں وہ سامنے والے گھر سے اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ۔۔ رکومیں لے کر آتی ہوں۔۔۔ وہ اندر چلی گئی۔۔۔ چینی کا برتن کھولتے ہی اسے کلکاریاں سنائی دی
اور جھولے کی آواز وہ تیزی سے کھڑکی کی طرف گئی تو وہ بچہ جھولا جھول رہا تھا۔۔ وہ تیزی سے باہر
آئی۔۔۔

تمہیں میں نے اندر تو نہیں بلایا۔۔۔ تم یہاں کیوں آئے۔۔۔ کسی سے پوچھے بغیر اس کے گھر میں داخل
نہیں ہوتے۔۔۔ وہ برتن دیتے ہوئے سختی سے کہہ رہی تھی۔۔۔

وہ بچہ آنکھوں میں آنسو لیے واپس مڑا تھا۔۔۔ حمیرا کا غصہ اس کی ننھی بھیگی آنکھیں دیکھ کر بھی کم
نہیں ہوا تھا۔۔۔ اس نے اس کے جاتے ہی دروازہ زور سے بند کیا تھا۔۔۔

وہ گھر میں داخل ہوئی تو ایک عجیب سی بو اسے محسوس ہوئی۔۔۔ یہ کیسی۔۔۔ وہ آگے بڑھی۔۔۔ اور
کھڑکیاں بند کیں۔۔۔ ضرور باہر سے آرہی ہوگی۔۔۔

وہ ناشتہ تیار کرنے کچن میں داخل ہوئی تھی۔۔۔ اسے پھر سے جھولے کی آواز سنائی دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھولے کی آواز نے اس کے غصے کو مزید بڑھا دیا تھا۔

یہ آج کل کے بچے جو ہیں نا بھی جا کر اس کی امی کو شکایت کروں گی۔۔۔ اس نے چائے کا چولہا بند کیا اور تیزی سے باہر بھاگی۔۔۔

اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں۔۔۔ جھولے پر کوئی بھی نہیں تھا۔ اور ہوا بھی نہیں تھی۔۔۔ وہ اسی سوچ میں گم کھڑی تھی کہ اسے کچھ جلنے کی بو آئی وہ بھاگتی ہوئی کچن میں آئی جہاں چائے کی پتیلی سے سب چائے گر کر پتیلی جل رہی تھی۔۔۔

اس نے فوراً چولہا بند کیا۔۔۔ میں تو اسے بند کر کے گئی تھی۔۔۔ یہ کیسے۔۔۔ اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔ کچھ دیر پہلے اسے زوروں کی بھوک لگی تھی جو کہ اب ختم ہو چکی تھی۔۔۔ وہ بغیر ناشتہ کیے ہی کچن سے باہر آ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹی وی لاؤنچ سوکھے پتوں سے بھرا ہوا تھا۔۔ وہ رات کو اچانک ہی سو گئی تھی جس وجہ سے وہ کھڑکیاں بند نہیں کر سکی تھی اور ہوا سے سب پتے اندر آچکے تھے۔۔

اب یہ سب کیا ہے؟ اسے غصہ آیا تھا۔ لیکن صبح میں نے کیوں نہیں دیکھا یہ سب۔۔ شاید گھنٹی سن کر میں جلدی میں بھاگی تھی غور نہیں کیا ہو گا۔۔۔

اس کا سر چکرار ہا تھا۔۔ رات کا کھانا بھی وہ نہیں کھا سکی تھی۔۔ اور اب ناشتہ بھی۔۔۔

یہ سب صاف کرنے کے لیے مجھے طاقت کی ضرورت ہے۔۔ پہلے چائے کی پتیلی دھو دوں ناشتہ کرنے کے بعد یہ سب سمیٹوں گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ واش بیسن کی طرف بڑھی لیکن یہ کیا پتیلی تو بالکل صاف تھی۔۔ اور چولہے پر بھی چائے گرنے کا اور جلنے کا کوئی نشان موجود نہیں تھا۔۔ یہ سب کیا ہے۔؟ شاید میری طبیعت کچھ زیادہ ہی خراب ہے۔۔ ہو سکتا ہے دیکھی جلنا میرا وہم ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ناشتہ کرنے کے بعد کچن صاف کیا اور دوبارہ لاؤنچ میں آگئی لیکن وہاں تو ایک پتا بھی موجود نہیں تھا۔۔ اس کا سر بری طرح چکرارہا تھا وہ دھڑام سے نیچے گری۔۔

سالار۔۔ اس کی ہلکی کھلی آنکھیں اسے ماضی کی طرف لے جا رہی تھیں۔۔

سالار۔۔ نونج رہے ہیں اور آپ مجھے ابھی اٹھا رہے ہیں۔۔ حمیرا چونک کر بیٹھی تھی

ہاں مجھے لگا آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔۔ تو میں نے آپ کو نہیں جگایا۔۔ سالار نے حمیرا کے کھلے بالوں کو باندھنا شروع کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ناشتہ بناتی ہوں۔۔ وہ مسکرائی تھی

ناشتہ میز پر انتظار کر رہا ہے جناب۔۔ بس چائے گرم ہو رہی ہے جلدی سے لاؤنچ میں چلیں۔۔ سالار نے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ آپ نے بنایا؟

بالکل۔ چلیں نا آپ بھوکے رہیں گی تو ہمارا بے بی بھی بھوکا رہے گا چلیں۔۔ سالار نے کہا

تو آپ کو بے بی کی فکر ہے بیگم سے زیادہ۔۔ حمیرا ہنسی تھی

وہ تو آپ بہتر جانتی ہیں۔۔ سالار نے پیار سے اسے دیکھا تھا۔۔

وہ آنکھیں۔۔ جھیل سی گہری کہ بس ڈوبتا ہی جائے انسان۔۔ اور محبت سے بھری ہوئی۔۔۔ قدرت کا شاہکار

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاؤنچ بھی چمک رہا ہے۔۔ اب یہ نہ کہنا کہ آپ نے صفائی کی۔۔

یس۔۔ میں نے ہی کی۔۔ کیونکہ اب سے آپ صفائی نہیں کریں گی۔۔ میں کسی کا بندوبست کرتا ہوں وہی دیکھے گی گھر کے کام آپ بس آرام کریں گی۔۔ سالار نے اس کا ہاتھ تھامنا تھا

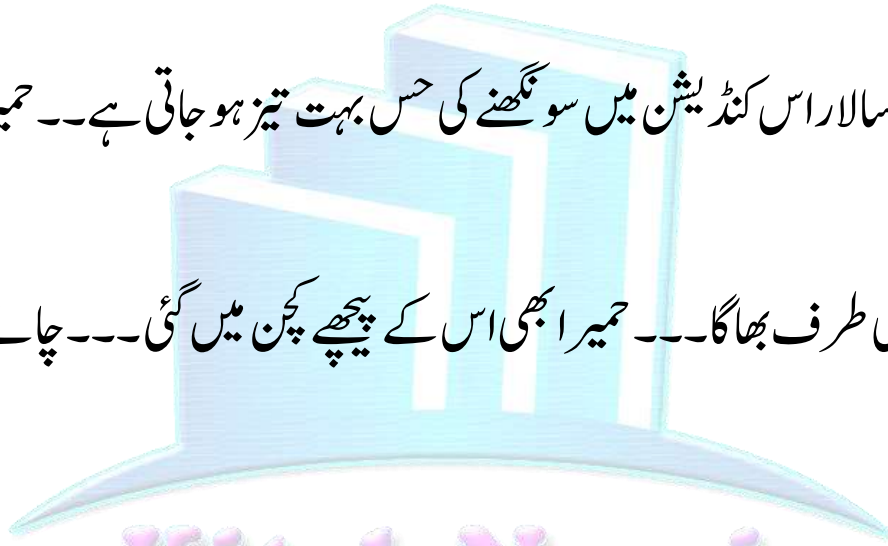
Posted On Kitab Nagri

سالار۔۔۔ کچھ جلنے کی بو آرہی ہے۔۔۔ حمیرا نے کہا

نہیں۔۔ سالار نے یہاں وہاں دیکھا

میں کہہ رہی ہوں نا سالار اس کنڈیشن میں سو نگھنے کی حس بہت تیز ہو جاتی ہے۔۔ حمیرا نے کہا

سالار ایک دم کچن کی طرف بھاگا۔۔ حمیرا بھی اس کے پیچھے کچن میں گئی۔۔ چائے کی دینگھی جل رہی تھی۔۔



اوہ شٹ۔۔۔ سالار نے جلدی میں گرم دینگھی ہاتھ میں پکڑی

اس کا ہاتھ بری طرح جلا تھا۔۔ سالار گرم دینگھی کون پکڑتا ہے۔۔ حمیرا اسے ہاتھ پر ٹوٹھ پیسٹ لگا رہی تھی۔۔ اس سے جلن کم ہو جائے گی۔۔ وہ ٹیوب ایکسپائر ہو چکی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں شام کو لے آؤں گا۔۔ سالار نے کہا۔۔ چلیں ناشتہ کریں۔۔ حمیرا اسے لقمے بنا کر کھلا رہی تھی اور وہ۔۔۔ وہ پاگلوں کی طرح اسے دیکھ رہا تھا۔۔ جیسے کوئی مالی اپنے باغیچے کے سب سے پیارے پھول کو۔۔ کوئی آرٹسٹ اپنی سب سے خوبصورت آرٹ کو۔۔۔

سالار۔۔۔ حمیرا کی آنکھیں مکمل طور پر بند ہو چکی تھیں۔۔۔ سورج کو بادل چھپانے کی کوشش میں تھے لیکن سورج ان کو ایسے ہٹا رہا تھا جیسے کوئی خوبصورت لڑکی کمرے کا اندھیرا ختم کرنے کے لیے کھڑکی سے پردے ہٹاتی ہے۔۔۔

بس یہیں روک دو۔۔ ایک رکشہ سالار کے گھر کے آگے رکا تھا۔۔

اس نے اپنے ہاتھوں سے وہ تختی صاف کی جس پر لکھا تھا سالار ہاؤس۔۔ ایسا لگتا تھا جیسے یہ کوئی بھوت بنگلہ ہو۔۔۔ ہر طرف زرد پتے بکھرے ہوئے۔۔ ایک زنگ لگا جھولا۔۔ دروازہ بھی مشکل سے کھلا تھا جیسے زنگ نے اس کے قبضوں کو قبضے میں لے لیا ہو۔۔۔

حمیرا۔۔ اس کے لبوں سے نکلا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم تمہاری دوست کوئی بھوت تو نہیں ہے۔ رابعہ نے گھر کی حالت دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

ماہم اندر کی طرف بڑھی تھی اور رابعہ اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔ حمیرا زمین پر پڑی تھی۔۔۔ وہ اس کی طرف بھاگی تھی۔۔۔



حمیرا۔۔۔ رابعہ پانی کے کر آؤ پلیز۔۔۔

رابعہ یہاں وہاں نظر دوڑا کر کچن ڈھونڈ رہی تھی کہ اسے میز پر پانی کی بوتل نظر آئی۔۔۔ اس نے وہ ماہم کی طرف بڑھائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے پانی کا چھینٹا حمیرا کے منہ پر پھینکا جس سے اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔۔۔ سالار۔۔

نہیں سالار نہیں میں ہوں ماہم۔۔۔ ماہم نے نم آنکھوں سے جواب دیا۔۔۔

تم کب آئی۔۔ حمیرا نے خود کو سنبھالتے ہوئے پوچھا

بس ابھی ابھی۔۔۔ تم زمین پر گری تھی تو۔۔ ماہم نے کہا

بیٹھو نا۔۔ وہ بس چکر آگئے تھے۔۔ آپ کون وہ رابعہ کی طرف مڑی تھی۔۔۔ رابعہ اس کو غور سے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آدھے بکھرے آدھے سلجھے ہوئے بال۔۔۔ آنکھوں میں اداسی۔ ویرانی۔۔ اور کسی کا انتظار۔۔۔ رنگ بھی ایک دم سفید جیسے خون کی بوند بھی نہ ہو۔۔۔ گہرے سیاہ حلقے جیسے کبھی یہ آنکھیں سکون کی نیند نہ سو سکی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ حمیرا یہ میری یونیورسٹی کی دوست ہے رابعہ۔۔۔ میں نے سوچا اسے بھی ساتھ لے آؤں۔۔۔

اوہ اچھا۔ بیٹھیں نا آپ بھی۔۔ اس نے رابعہ کو صوفے کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی شکریہ۔۔۔ رابعہ نے مصنوعی مسکراہٹ دی تھی۔۔

حمیرا کچن میں آئی تھی اس نے فریج کھولا جہاں صرف ایک جوس کا ڈبہ موجود تھا۔۔ اس نے وہ نکالا اور گلاس میں ڈال کر لے آئی۔۔

ماہم اور رابعہ بغیر کچھ بولے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگی تھی۔۔۔

سردی بہت بڑھ گئی ہے نا۔۔ حمیرا نے جوس ان کے آگے رکھا اور کھڑکی بند کرنے لگی۔۔۔

ماہم نے جوس کو ہاتھ لگایا وہ بہت ٹھنڈا تھا۔۔ ایک تو سردی اوپر سے ٹھنڈا جوس رابعہ نے سرگوشی کی۔۔۔ لگتا ہے تمہاری دوست پاگل ہے۔۔

ماہم نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیں ناجوس۔۔۔ حمیرا ان کے پاس بیٹھی تھی۔۔

ماہم نے گلاس اٹھایا تھا۔۔

میں تو نہیں لوں گی۔۔۔ سردی میں ٹھنڈا پیوں گی تو گلا خراب ہو جائے گا۔۔۔ رابعہ نے آخر دل کی بھڑاس نکالی۔۔۔

وہ دودھ جو تھا وہ صبح ختم ہو گیا۔۔۔ سالار بھی نہیں گھر تو اور کچھ تھا نہیں ابھی۔۔۔ حمیرا نے نم آنکھوں سے جواب دیا۔۔۔ اس کی دھندلی آنکھیں اسے ماضی میں لے جا رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار کہاں رہ گئے آپ۔۔۔؟

آ رہا ہوں۔۔۔ کچھ چاہیے تھا؟ سالار نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔ میری دوست آئی ہے۔۔۔ اور فریج میں صرف سیخ کباب ہی رکھے ہیں۔۔۔ آپ پلیز چائے کے ساتھ کچھ اور چیزیں بھی لے آئیں گے۔۔۔

ہاں کیوں نہیں جیسے کہ۔۔۔ سالار نے گاڑی روکی تھی

جیسے نمک پارے اور کیک۔۔۔ اور پلیز جلدی آنا۔۔۔ میں تب تک انہیں ڈرائی فروٹ دیتی ہوں۔۔۔
حمیرا نے کال کاٹی تھی

اوکے جی۔۔۔

اچھا ہوا سالار آپ وقت پر آگئے ورنہ میری یونی میں کیا عزت رہتی۔۔۔ کہ اتنا بڑا گھر۔۔۔ اتنا اچھا بزنس
میں اور کھانے میں دیکھو۔۔۔

کیسے نا آتا میری جان مجھ سے جان مانگے وہ بھی حاضر ہے یہ تو صرف کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔۔۔ بلکہ میں
تو ایکسٹرہ بھی لے کر آیا ہوں کہ اگر میں نہ آسکوں وقت پر تو میری جان کو شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو پتا ہے سالار۔۔۔ وہ سالار کے کالر سے کھیل رہی تھی۔۔۔ آئی لو یو۔۔

می ٹو۔۔۔ سالار مسکرایا تھا۔۔ اور اس کی مسکراہٹ کے ساتھ حمیرا کے دل کی دھڑکنوں نے رقص کیا تھا۔۔۔

حمیرا ماہم کی آواز اسے حال میں لائی تھی۔۔

جب تک سالار بھائی نہیں آتے تم ہمارے ساتھ چلو نا۔۔۔ ویسے بھی آنٹی تمہیں بہت یاد کر رہی تھی۔۔

امی مجھے یاد کر رہی تھی۔۔۔ وہ ماں جو مجھ سے سب رشتے ختم کر چکی تھی۔۔۔ حمیرا نے کہا

ہاں انہوں نے تمہیں تب ہی معاف کر دیا تھا جب انہوں نے محسوس کیا کہ سالار بھائی تمہارے لیے پرفیکٹ ہیں۔۔۔ ماہم نے کہا

Posted On Kitab Nagri

لیکن ماہم سالار بھی نہیں ہیں میں ایسے تھوڑی ناگھر چھوڑ کر جاسکتی۔۔ وہ آگئے اگر تو مجھے ڈھونڈیں گے۔
اور چوروں کا تو تمہیں پتا ہی ہے۔۔۔ کسی کو پتا لگ گیا کہ گھر میں کوئی نہیں ہے تو ڈاکہ نہیں ڈالیں
گے۔۔۔ حمیرا نے کہا۔۔۔

ڈاکہ۔۔ رابعہ طنزیہ ہنسی تھی۔۔ گھر میں ڈھنگ کا کھانے کا تو کچھ ہے نہیں چور بیچارے کیا کریں
گے۔۔۔ اس نے بڑبڑایا۔۔۔

جی۔ حمیرا نے پوچھا



کچھ نہیں۔۔ رابعہ نے نظریں گھمائیں

www.kitabnagri.com

جب سالار آجائیں گے نہ۔۔ تب میں ان کے ساتھ امی کے گھر جاؤں گی۔۔ حمیرا نے مسکرا کر کہا۔۔۔

اچھا میں آنٹی کو کہوں گی کہ وہ تمہارے پاس آجائیں تب تک۔۔ ماہم نے کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ماہم گھر میں ویسا کچھ ہے بھی نہیں کہ میں امی کو بنا کر دوں گی۔۔۔ اتنے عرصے بعد تو وہ آرہی ہیں۔۔۔ سالار آجائیں پھر ہم امی کی دعوت بھی کریں گے۔۔۔ کوئی صبح دروازے پر آدھا کلودودھ۔۔۔ بریڈ۔۔۔ اور کبھی کوئی سبزی یا گوشت چھوڑ جاتا ہے جو میں ہر روز بناتی ہوں۔۔۔ شاید سالار نے کسی کی زمہ داری لگائی ہوگی۔۔۔ حمیرا نے کہا

حمیرا۔۔۔ ماہم نے چپکے سے آنسو صاف کیے۔۔۔ تم کوئی جاب کیوں نہیں کرتی۔۔۔

سالار کو اچھا نہیں لگے گا ماہم۔۔۔ میری سب ضرورتیں وہ پوری کر دیتے ہیں۔۔۔ چند دن وہ یہاں نہیں تو میں ایسے نہیں کر سکتی۔۔۔ حمیرا نے کہا

تمہارا موبائل کہاں ہے حمیرا۔۔۔ میں کال کرتی ہوں بند ہوتا۔۔۔ ماہم نے پوچھا

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رابعہ نے اس کی بات کاٹی تھی۔۔ ماہم بہت دیر ہو گئی ہے مجھے لگتا ہے چلیں۔ ویسے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ رابعہ نے اپنا بیگ کندھے سے لگایا۔۔۔

تم واقعی نہیں جانا چاہتی ہو حمیرا۔۔۔ ماہم نے پوچھا۔۔

ہاں ماہم۔۔۔ اور سوری میں نے ابھی تک کچھ بنایا نہیں ورنہ میں آپ کو کھانے کے بغیر نہ بھیجتی۔۔۔
حمیرا نے کہا

کوئی بات نہیں حمیرا ہم نے یونیورسٹی میں لنچ کیا تھا۔۔۔ ماہم نے مایوسی سے رابعہ کی طرف دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور وہ دونوں چلی گئی۔۔۔

سالار کو کتنی خوشی ہو گی کہ امی ہم سے راضی ہو گی ہیں۔۔۔ سالار جلدی آجائیں نا گھر۔۔۔ حمیرا نے دیوار پر لگی سالار کی تصویر دیکھتے ہوئے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

عجیب ہی دوست ہے تمہاری بالکل اس ٹوٹے پھوٹے گھر کی طرح۔۔۔ رابعہ نے آتے ساتھ ماہم کو کہا تھا۔۔۔ ویسے ماہم اس کا شوہر کہیں کسی دوسری لڑکی۔۔۔۔۔ رابعہ ہچکچاتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

میں کل یونی میں بتاؤں گی۔۔۔ گھر آگیا اللہ حافظ
ماہم نے گھر کا دروازہ کھولا۔۔۔

حمیرا گھر کے دروازے بند کر رہی تھی۔۔۔ ایک سایہ تیزی سے حمیرا کے پیچھے سے گزرا تھا۔۔۔

سالار آپ ہیں کیا۔۔۔؟ اس نے پیچھے کی جانب مڑا بچ لگائی تھی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

سالار۔۔۔ اس نے ایک بار پھر اپنے شوہر کو آواز دی تھی۔۔۔ ایک تیز ناگوار بدبو کا احساس ہوا تھا
اسے۔۔۔

کھڑکی تیز ہوا کے ساتھ کھل بند ہو رہی تھی۔۔۔ سرد ہوا۔۔۔ کڑکتی بجلی۔۔۔ کسی طوفان کی طرف اشارہ کر
رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ وہی حمیرا تھی جو کبھی محفلوں کی جان ہوا کرتی تھی۔۔ جسے تنہائی میں خوف آتا تھا۔۔ جو ایک منٹ چپ رہنا بھی دنیا کا مشکل ترین کام سمجھتی تھی۔۔ زندگی سے بھرپور۔۔ آج وہی حمیرا روشنی سے ڈرتی تھی۔۔ اسے تنہائی پسند تھی تنہائی میں وہ سالار سے ملاقات کرتی تھی۔۔ اسے لوگوں سے ملنا جلنا بالکل نہیں پسند تھا۔۔ وہ چپ رہنے لگی تھی۔۔ وہ خوبصورت دن۔۔ وہ حسین شائیں۔۔ سالار کا ہاتھ تھام کر وہ شام کی واک۔۔ وہ سب ایک خواب تھا۔۔

سالار آجائیں اب۔۔ مجھے آپ کی بہت ضرورت ہے۔۔ حمیرا رو رہی تھی۔۔ اس کی ٹانگوں سے سانس ختم ہو چکا تھا۔۔ وہ لڑکھڑاتی ہوئی ایک کمرے کے باہر آ کر رک گئی تھی۔۔ آج اس نے وہ دروازہ کھولا تھا جس کا اس نے سالار سے وعدہ کیا تھا کہ اب کبھی نہیں کھولے گی۔۔

ہر طرف خاموشی۔۔۔ لائٹ بھی واپس آ چکی تھی وہاں ایک خوبصورت سا جھولار کھا تھا۔۔ جسے بہت پیار سے سجایا گیا تھا۔۔ بہت ارمانوں سے۔۔ وہ اس کے پاس بیٹھ کر اسے جھولار ہی تھی۔۔۔

ماضی۔۔ ہر چیز سے جڑا ماضی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار یہ سب کیا ہے؟؟ دروازہ کھولنے پر سالار کے ساتھ دو لڑکے بھی اندر آ رہے تھے۔۔۔ بتاتا ہوں
چندا۔۔ آپ لے آئیں اسے۔۔ اس کمرے میں رکھ دیں۔۔ سالار نے انہیں پیسے نکال کر دیے
تھے۔۔۔ وہ جا چکے تھے۔۔۔

جھولا۔۔۔ حمیرا نے خوشی سے اسے جھولا یا تھا۔۔۔

حمیرا۔۔۔ میری دادی کہتی تھی خالی جھولا نہیں جھولاتے۔۔۔ سالار نے کہا تھا

سالار آپ یہ سب مانتے ہیں۔۔۔ حمیرا نے اس کی طرف حیرانگی سے دیکھا تھا

نہیں لیکن ابھی اچانک یاد آ گیا۔۔۔ ہم چھوٹے تھے تو دادی کو چڑانے کے لیے جان بوجھ کر ایسا کرتے
تھے۔۔۔۔

اچھا چھوڑو نا بتاؤ کیسا لگا سالار نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت بہت خوبصورت۔۔۔ لیکن یہ بستر آپ لڑکیوں کے رنگ کا کیوں لائے۔۔۔ ابھی تو پتا ہی نہیں ہے ناکہ بیٹا ہے یا بیٹی۔۔۔

کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میرا اللہ میری دعا رد نہیں کرے گا۔۔۔

دعا۔۔۔ کون سی دعا۔۔۔؟ حمیرا نے پوچھا

یہی کہ مجھے پہلی اولاد بیٹی عطا کرے۔۔۔ اسی لیے۔۔۔ اچھا ہٹو میں اپنی شہزادی کا جھولا اپنے ہاتھوں سے سجاؤں گا۔۔۔ سالار نے حمیرا کو صوفے پر بٹھایا تھا۔۔۔

حمیرا سالار کے ہاتھوں سے لگائی ہوئی چیزوں میں اس کا لمس محسوس کر رہی تھی۔۔۔ کاش وہ ماضی سے حال میں نہ آتی۔۔۔ وہ ماضی جہاں سالار اس کے ساتھ تھا۔۔۔ اس کا سالار۔۔۔

اس کی آنکھ کب لگی وہاں اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ماہم آج بہت پریشان ہو۔۔۔؟ رابعہ نے پوچھا

رابعہ مجھ سے حمیرا کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی۔۔۔

ماہم تم مجھے اس کے بارے میں بتانے والی تھی۔۔۔ رابعہ نے اسے یاد دلایا

ہاں۔۔۔ یہ دیکھو اس نے اپنے موبائل سے حمیرا کی تصویر رابعہ کو دکھائی تھی۔۔۔

یہ ہماری یونیورسٹی کا پہلا دن تھا۔۔۔

یار ایک تو اتنی بڑی یونیورسٹی ہے۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا وہیں گول گول گھوم رہی ہوں یا کہیں جا رہی ہوں۔۔۔ حمیرا یہاں وہاں گھوم کر تھک کر ایک جگہ بیٹھ چکی تھی۔۔۔

آپ کے پاس پانی ہوگا۔۔ ایک ماڈرن سی لڑکی اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں یہ میری ریگنگ تو نہیں کرے گی ماریہ آپ نے بتایا تھا کہ سینئر نئے آنے والوں کو بہت تنگ کرتے ہیں۔۔۔ حمیرا سوچ میں گم تھی۔۔۔

ہیلو؟؟؟؟

جی۔۔۔ ہے نا۔۔۔ اس نے بوتل آگے کی تھی۔۔۔

بہت شکریہ اس لڑکی نے کھڑے کھڑے پانی پیا تھا جو حمیرا کو اچھا نہیں لگا۔۔۔

آپ نئی آئی ہیں۔۔۔ اس نے حمیرا سے سوال کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔ حمیرا ابھی بھی ڈر میں تھی

میں بھی۔۔۔ اس نے ہاتھ آگے بڑھایا میرا نام ماہم ہے۔۔۔ میں نے سائیکالوجی میں داخلہ لیا ہے۔۔۔

اور آپ نے؟

Posted On Kitab Nagri

میرا نام حمیرا ہے۔۔ میں نے بھی۔۔

واؤ۔۔ آپ کو کچھ پتا ہے ہمارا ڈپارٹمنٹ کدھر ہے؟ ماہم نے پوچھا

نہیں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں۔۔ حمیرا نے کہا

چلو مل کر دیکھتے ہیں۔۔ ماہم نے اسے ہاتھ سے کھینچ کر کھڑا کیا تھا۔۔ وہیں سے ہوئی تھی ان کی دوستی کی
شروعات

ماہم۔۔ ماہم۔۔ حمیرا بھاگتی ہوئی کیفے میں آئی تھی جہاں ہمیشہ کی طرح ماہم کھڑے ہو کر پانی پی رہی
تھی۔۔۔

آئندہ مجھ سے بات نہ کرنا۔۔ حمیرا غصے سے وہیں رک گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔ ماہم نے حیران ہو کر پوچھا تھا

کتنی بار کہا ہے بیٹھ کر پانی پیا کرو۔۔ حمیرا نے تیوری چڑھائی

اوہ سوری سوری۔۔ اب سے نہیں ہوگا ایسا۔۔ اچھا بتاؤ کیا کہہ رہی تھی اتنا بھاگ بھاگ کر۔۔ ماہم
نے پوچھا

یار پتا ہے ہمارا زلٹ لگ گیا نوٹس پر۔۔

اچھا۔۔ چلو دیکھ آئیں۔۔ ماہم نے بیگ اٹھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رکو۔۔ وہاں بہت رش ہے مشکل سے تصویر بنا کر لائی ہوں۔۔ ہم دونوں کا 4 جی پی اے ہے۔۔
حمیرا نے موبائل سے تصویر نکالی

میری دوست میری جان۔۔ شکریہ۔۔ ماہم نے اسے گلے سے لگایا تھا۔۔ مبارک ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں بھی۔۔۔ چلو کچھ کھاتے ہیں۔۔۔ حمیرا نے مینواٹھایا تھا۔۔۔

بہت خوبصورت سادہ تھا وہ۔۔۔ بہار ہاں بہار۔۔۔ وہ موسم جب سب چیزوں میں زندگی پھر سے ڈالی جاتی ہے۔۔۔ پھولوں کی خوشبو۔۔۔ چڑیوں کے نغمے۔۔۔ دلوں کو جوڑنے والا موسم۔۔۔ بہار

ماہم اور حمیرا تم لوگ یہاں بیٹھے ہو۔۔۔ میم رقیہ کب سے ڈھونڈ رہی ہیں آپ دونوں کو۔۔۔ صائمہ جو ان کی کلاس میٹ تھی بھاگتی ہوئی آئی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ کیوں بھی ہمیں وہ کیوں ڈھونڈ رہی ہیں۔۔۔ ماہم نے حمیرا کو آنکھ ماری تھی

www.kitabnagri.com

وہ سب کلاس کی لڑکیوں کو میسج کرو کہ ہال میں پہنچیں۔۔۔ جی آر ہونا تم۔۔۔ وہ بزنس کی کوئی ورک شاپ ہے۔۔۔ مینیجمنٹ کے حوالے سے ہم بھی اٹینڈ کریں گے تین دن کی اس لیے۔۔۔ اس نے کہا

اچھا۔۔۔ ماہم نے موبائل نکالا

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں کو پتا ہے۔۔۔ چیف گیسٹ کون ہے؟ اس نے کہا

کون۔۔۔ ماہم نے موبائل ایک طرف رکھا

بز نس آئی کون۔۔۔ سالار خان

ماہم نے کھلے منہ سے حمیرا کی طرف دیکھا تھا جس پر وہ شرما کر نیچے مڑ گئی تھی۔۔۔

آخر آپ آگئے سالار۔۔۔ وہ مسکرا رہی تھی۔۔۔

سالار خان جس کی دیوانی آدھی یونیورسٹی تھی اور انہی میں حمیرا بھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمیرا نے اسے ہمیشہ تھری پیس میں ہی دیکھا تھا آج پہلی بار اسے قمیض شلوار میں دیکھ رہی تھی۔۔۔ اور ان کپڑوں میں تو وہ بلا کا حسین لگ رہا تھا۔۔۔ سب کی نظریں سالار خان پر ہی تھی۔۔۔

لگتا ہے ہم نے آنے میں دیر کر دی۔ حمیرا نے دیکھا تو سب سیٹس فل تھیں۔۔۔

حمیرا مسلسل سالار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ ماہم کو اس کی آنکھوں میں سالار کے لیے دیوانگی نظر آرہی تھی۔۔۔

سب جا چکے تھے۔۔۔ حمیرا اور ماہم بھی اپنی سیٹ سے کھڑے ہو چکے تھے تبھی سالار بھاگتا ہوا ہال میں داخل ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ میری ایک فائل یہاں رہ گئی تھی۔۔۔ اس کو دیکھ کر جہاں حمیرا اور ماہم چونکے تھے وہیں وہ بھی حیران تھا۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔ حمیرا نے کہا تھا جس پر وہ حیران ہو کر اس کی طرف دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ اصل میں یہ آپ کو اپنا آئیڈیل مانتی ہے۔۔۔ بہت اچھے لگتے ہیں آپ اسے۔۔۔ ماہم نے کہا تھا جس پر
حمیرا نے اسے چٹکی کاٹی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار نے ایک بار حمیرا کی طرف دیکھا تھا۔۔ تھینک یو۔۔ یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا تھا۔۔

اف کیا بات ہے۔۔ حمیرا نے دل پر ہاتھ رکھا تھا جو تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔

اگلے دن وہ سب سے آگے بیٹھی تھی اور نہ چاہتے ہوئے بھی سالار کی نظر بار بار اس کی طرف جا رہی تھی اور وہ منہ ہی منہ میں مسکرا رہا تھا۔۔ حمیرا مسلسل اسے دیکھ رہی تھی جیسے ہی سالار کی نظر اس پر پڑتی وہ شرم کر نیچے مڑ جاتی۔۔



کیا آنکھ مچولی چل رہی ہے؟ ماہم نے کہا

حمیرا کھلکھلا کر ہنسی تھی اور اس کی وہ ہنسی اس شخص کے دل پر جا لگی تھی جو ہنستا تھا تو لوگوں کے دل رقص کرتے تھے۔۔

ماہم نے بات مختصر کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دن حمیرا بہت پریشان یونیورسٹی میں آئی تھی۔۔۔

امی کسی صورت میری اور سالار کی شادی کے لیے نہیں مان رہی ہیں۔۔ انہوں نے پھوپھو کے گھر میرے رشتے کی بات کر رکھی ہے۔۔۔ جو کہ میں بالکل نہیں کر سکتی۔۔ وہ رو رہی تھی

تم پریشان نہ ہو۔۔ سالار کیا کہتا ہے؟ ماہم نے اسے تسلی دی۔۔

کہنا کیا ہے؟ انہوں نے بھی امی سے بہت بات کرنے کی کوشش کی لیکن امی نہیں مانی۔۔۔ حمیرا نے ہاتھوں میں منہ چھپالیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب کیا کرو گی؟ ماہم نے پوچھا

کرنا کیا ہے۔۔ میں اور سالار ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے۔۔ ہم کورٹ میرج کریں گے۔۔۔

حمیرا نے اپنا فیصلہ سنایا تھا

Posted On Kitab Nagri

حمیرا شاید تم جزباتی ہو رہی ہو۔۔۔ ٹھنڈے دماغ سے کام لو۔۔۔ ماہم نے اسے سمجھانا چاہا

ماہم اور کوئی راستہ بھی تو نہیں ہے۔۔۔ میں امی کی بتائی ہوئی جگہ پر تو بالکل شادی نہیں کر سکتی۔۔۔ حمیرا نے آنسو صاف کیے

اور اس کے بعد تمہارے گھر والوں کا کیا ہوگا؟ ماہم نے پوچھا

اس میں میرا کیا قصور ہے ماہم۔۔۔ سالار کوئی آوارہ لوفر لڑکا تو ہے نہیں۔۔۔ کہ کسی کو اعتراض ہو۔۔۔ حمیرا نے دلیل دی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں یہی کہوں گی کہ سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا۔۔۔ باقی تمہاری قسمت۔۔۔ ماہم نے کہا

حمیرا اور سالار شادی کر چکے تھے۔۔۔ اور ان حمیرا کی امی نے اس سے رشتے توڑ کر اسے لا تعلق کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا حمیرا کیوں روئے جا رہی ہو؟ سالار نے پوچھا تھا

آپ نے دیکھا می نے مجھ سے رشتے ختم کر دیئے۔۔۔ حمیرا بچوں کی طرح رو رہی تھی۔۔

حمیرا دیکھنا ان کا غصہ وقتی ہے وہ جلد راضی ہو جائیں گی۔۔۔ سالار نے اسے حوصلہ دیا۔۔

سالار کی فیملی کو حمیرا سے بہت مسائل تھے۔ انہیں وہ بالکل بھی پسند نہیں تھی۔۔۔ لیکن سالار کی اچھی ریپوٹیشن ہونے کی وجہ سے وہ کچھ بولنے سے قاصر تھے۔۔۔

Kitab Nagri

بھاگی ہوئی لڑکی میرے لیے چائے بناؤ۔۔ سالار کی ماں نے کہا تھا

آپ مجھے میرے نام سے بھی بلا سکتی ہیں۔۔۔ حمیرا۔۔۔ نام ہے میرا۔۔۔ حمیرا نے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔ اچانک اس کی نظر اندر آتے بیٹے پر پڑی۔۔ تو وہ رونے لگی ہائے اس میں میرا کیا قصور۔۔؟ گھر میں تین چار لڑکیاں ہیں مجھے نام کہاں یاد رہتے ہیں میں تو ان کے نام بھی بھول جاتی ہوں۔۔۔

کم از۔ کم جس نام سے آپ نے مجھے بلایا اس سے تو نہ ہی بلاتی آپ۔۔۔ حمیرا نے کہا

حمیرا یہ کس لہجے میں امی سے بات کر رہی ہو؟ سالار نے کہا

سالار آپ کو مکمل بات کا نہیں پتا۔۔ حمیرا بول ہی رہی تھی کہ سالار نے کہا

امی سے معافی مانگو اور کہو ایسا نہیں ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار میری بات تو سنیں۔۔۔ حمیرا رو رہی تھی

حمیرا مجھے لگتا ہے میں نے کچھ کہا ہے آپ سے۔۔۔ سالار نے سختی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

آئندہ ایسا نہیں ہوگا سوری۔۔ حمیرا کو دلی چوٹ پہنچی تھی۔۔ اور وہاں کھڑے ہر شخص کو دلی سکون۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھ کر رو رہی تھی۔۔ کیا ہوا حمیرا کھانے پر بھی نہیں آئی۔۔ سالار نے کمرے میں آکر پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔ آپ نے مکمل بات بھی نہیں سنی اور مجھے باتیں سنانی کر دیں۔۔۔ حمیرا نے کہا

حمیرا۔۔۔

آپ کی امی نے مجھے گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کہا تھا۔۔ میں نے آپ سے پہلے کہا تھا کہ ایسا نہ ہو میں اپنا گھر بھی چھوڑ دوں اور عبرت کا نشان بھی بن جاؤں۔۔

میں کیا کہتا حمیرا۔۔ تمہیں پتا ہے میں جتنی محبت کرتا ہوں تم سے۔۔ میں تمہیں اذیت دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ سالار نے کہا

Posted On Kitab Nagri

آپ نے تو سب کے سامنے میری عزت کا پاس بھی نہیں رکھا۔۔۔ سب کے سامنے۔۔۔ کبھی کبھی ہم کسی ایک انسان کو خوش کرنے کے لیے کسی دوسرے انسان کی تذلیل کر رہے ہوتے ہیں یہ سوچے بغیر کہ شاید وہ الفاظ وہ رویہ ایک کو تو خوشی دے رہا ہو لیکن وہیں دوسرے شخص پر قیامت کی طرح ٹوٹا ہو۔۔ اس سے بڑا ظلم بھلا کیا ہو گا محبت کا دعویٰ بھی ہو اور محبوب کی تذلیل بھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کچھ نہیں۔۔۔ آپ نے مکمل بات بھی نہیں سنی اور مجھے باتیں سنانی کر دیں۔۔۔ حمیرا نے کہا

سالار مجھے اس بات کا برا نہیں لگا کہ آپ نے مجھ سے یہ کیوں کہا کہ میں امی سے معافی مانگوں۔۔۔ برا
اس چیز کا لگا کہ یہ آپ نے سب کے سامنے کہا۔۔۔ سالار میں تو آپ کی ہی عزت ہوں ناں۔۔۔ تو پھر
۔۔۔ حمیرا نے تکیے پر سر رکھا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دو حمیرا پلیز۔۔۔ میں آئندہ خیال رکھوں گا سالار نے کان پکڑے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمیرا مسکرا دی تھی۔۔۔

وہ بھاگی ہوئی لڑکی ہمارے گھر کا حصہ کیسے بن سکتی ہے۔۔۔ سالار نے تورات کو اس کی بولتی ہی بند
کر وادی تھی۔۔۔ کچن میں صبح سے اس موضوع پر بات ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو میری بیوی کی اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔۔ سالار نے اب باتیں سن لی تھی

دوسری طرف صرف خاموشی تھی۔۔ تو ٹھیک ہے اگر میری بیوی کی کوئی جگہ نہیں ہے یہاں تو میں
اور وہ آج ہی دوسرے گھر میں شفٹ ہو رہے ہیں۔۔

لیکن سالار بیٹا۔۔

امی میرا یہ فیصلہ پکا ہے۔



حمیرا اٹھو سامان پیک کریں۔۔ سالار نے بیگ نکال کر اس میں کپڑے ڈالنا شروع کیے تھے

ہم کہیں جا رہے ہیں؟ حمیرا نے پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ ہم اپنے گھر جا رہے ہیں۔۔۔ سالار نے کہا

اپنے گھر مطلب۔۔ یہ بھی تو۔۔ حمیرا کی بات درمیان میں رہ گئی تھی کیونکہ سالار کی امی ان کے کمرے میں آچکی تھی

سالار بیٹا تم ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہو۔۔ اس لڑکی کے پیچھے جو اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ آگئی۔۔

امی پلیز۔۔ وہ بیوی ہے میری۔۔ میری عزت۔۔ آپ کی وجہ سے ہی جا رہا ہوں میں۔۔۔ آپ گھر کے باقی لوگوں کے ساتھ مل کر میری بیوی کی بے عزتی کریں میں کب تک برداشت کروں۔۔۔

حمیرا نم آنکھوں سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور امی۔۔ اس نے میرے لیے اپنی عزت کی پرواہ نہیں کی۔۔ اس نے میرے لیے اپنا گھر۔۔ فیملی چھوڑی۔۔ میں اس کی عزت کے تحفظ کی خاطر اسے لے کر جا رہا ہوں۔۔ ایسے گھر میں جہاں یہ سراٹھا کر جی سکے۔۔ جہاں یہ اپنی مرضی سے زندگی گزار سکے۔۔۔۔ سالار نے حمیرا کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔ چلیں۔۔۔

اچھا می خدا حافظ۔۔۔ سالار نے دلاسے کے لیے سر آگے کیا تھا جسے اس کی ماں نے نظر انداز کر دیا تھا۔۔۔

امی۔۔ مجھے یہ امید نہیں تھی۔۔ آپ نے آج تک ہمیں اچھی تربیت دی اور آج آپ ایسے کر رہی ہیں۔۔۔ چلو حمیرا۔۔ وہ جا چکا تھا۔۔۔

[illegible]

یہ ہمارا گھر سالار نے تالا کھولا تھا۔ ایک بڑا سا گھر جس کا ایک خوبصورت ساحل تھا۔۔۔ پھولوں سے بھرا ہوا۔۔ اور ایک جھولا۔۔۔ تختی پر خوبصورتی سے لکھا گیا تھا سالار ہاؤس۔۔ یہ گھر ایک خواب سے کم نہ تھا۔۔۔

تھا۔ وہ روزا سے بونہر سٹی کے کمر حیات اور ساتھ

Posted On Kitab Nagri

سالار۔۔۔۔

کیا ہوا حمیرا۔۔۔؟

سالار۔۔۔ ہمارے گھر ننھا مہمان آنے والا ہے۔۔۔

سالار کی ساری نیند جیسے اڑ چکی تھی۔۔

کیا۔۔۔ سچ میں۔۔۔

بالکل۔۔۔ حمیرا نے کہا

حمیرا میرا دل کرتا ہے میں ساری دنیا کی خوشیاں اکٹھی کر کے تمہیں تحفے میں دے دوں۔۔۔ جان یہ
بہت بڑی خبر ہے۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔ آئی لو یو

Posted On Kitab Nagri

می ٹو۔۔ حمیرا نے اس کے کندھے پر سر رکھا تھا۔۔

دن گزر رہے تھے۔۔

حمیرا یہ دیکھو میں املی بریانی گول گپے لے کر آیا ہوں۔۔ سالار نے آفس سے آتے ساتھ کہا تھا

لیکن میں نے مانگے تو نہیں تھے۔۔ حمیرا نے کہا

ہاں لیکن میرا دوست بتا رہا تھا کہ اس کی بیوی اس سے یہ سب منگواتی تھی۔۔ اس نے بتایا کہ اس حالت میں ایسی چیزیں کھانے کا دل کرتا ہے۔۔ کیا ہوا اب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟ اور ہنس کیوں رہی ہو؟ سالار نے کہا تھا اور حمیرا نے صرف نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

انہوں نے ایک پورا کمر اکھلونوں سے بھر دیا تھا۔۔ الماری میں ہر ہفتے خریدے گئے کپڑوں۔۔ جو توں۔۔ نے جگہ بنالی تھی۔۔ یہ ان کے خوابوں کا کمر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار حمیرا کے کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے سونے جاگنے سب چیزوں کا خیال رکھتا تھا بلکہ اس نے ایک کام والی رکھ لی تھی جو اس کے آنے تک حمیرا کے ساتھ ہی ہوتی تھی۔۔۔ اس نے ڈائٹ پلان کے مطابق حمیرا کی خوراک رکھی تھی۔۔۔ ایسا لگتا تھا وہ ایک نیوٹریشنسٹ ہے۔۔۔



سالار۔۔ حمیرا کی ایک آواز پر ہی وہ اٹھ بیٹھا تھا

سالار مجھے پیٹ میں درد ہے۔۔ حمیرا نے روتے ہوئے کہا تھا

چلو حمیرا ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں فکر نہ کرو اوکے۔۔۔ سالار بہت پریشان تھا

www.kitabnagri.com

دیکھیں مسٹر سالار کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے ہمیں ان کا آج ہی آپریٹ کرنا ہوگا ورنہ ان کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹس اور چیک اپ کے بعد کہا تھا

ڈاکٹر آپ کر لیں۔۔ سالار نے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔ ہم بچے کا کچھ نہیں کہہ سکیں گے۔۔۔ کیونکہ ابھی وقت کم ہے بچے کا۔۔۔ اگر بچ جاتا ہے تو ٹھیک ورنہ آپ۔۔۔

یہ الفاظ بجلی کی طرح سالار پر گرے تھے لیکن کیا کرتا حمیرا کی زندگی اس وقت زیادہ ضروری تھی۔۔۔ اس نے وہی کیا جو اکثر مرد اس صورت حال میں کرتے ہیں اس نے اپنی بیوی کو چنا۔۔۔

آپریشن ہو چکا ہے۔۔۔ یہ آپ کی بے بی گرل۔۔۔ لیکن وہ زندہ نہیں ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے سالار کے ہاتھوں میں ایک پھول سی پری لا کر رکھی تھی۔۔۔

وہ وہیں جم چکا تھا۔۔۔ اس نے اس پھول کو ہاتھ میں لیا اور چوما۔۔۔ بابا کی پری۔۔۔ آنسو اس گڑیا کے منہ کو بھگور رہے تھے۔۔۔

مسٹر سالار آپ ابھی حمیرا سے کچھ نہیں کہیے گا۔۔۔ اس وقت میں ان کے لیے اچھا نہیں ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار چپ چاپ جا کر اسے دفنا آیا تھا۔۔ اپنے ہاتھوں سے اپنے ارمانوں کو۔۔ اپنی چاہتوں کو۔۔
آرزوؤں کو۔۔۔

کتنا مشکل وقت تھا۔۔ ایک باپ کے لیے اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی اولاد کو زمین کے حوالے کرنا
۔۔۔۔

سالار۔۔ ہمارا بے بی ٹھیک ہے نا حمیرا نے اس سے پوچھا۔

ہاں ٹھیک ہے بس وقت سے پہلے کا ہے نا تو مشینری میں ہے۔۔ سالار نے نظریں چرائیں تھیں

www.kitabnagri.com

سالار۔۔ آپ جھوٹ کہہ رہے ہیں ناں۔ وہ محبت ہی کیا جب چہرہ دیکھ کر دل کا حال نہ معلوم ہو سکے۔۔
اس کے ساتھ ہی حمیرا رودی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سالار جو اس وقت سے مضبوط بنا بیٹھا تھا کرچی کرچی بکھر چکا تھا۔۔۔ اس کمرے میں صرف ان کی سسکیاں تھیں۔۔۔۔

کاش انسان نصیب سے لڑ سکتا حمیرا تو میں تمہیں ہماری بیٹی واپس لا کر دیتا لیکن شاید ہمارے نصیب میں اس اولاد کی خوشی نہیں تھی۔۔۔ سالار نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا

وہ بس خالی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی آنسو آنکھ میں ہی جم چکے تھے۔۔۔ وہ ایک نئی دنیا بسانے چلے تھے اور ان کی دنیا وہیں کہیں کھو چکی تھی۔۔۔

ایک نرس جو کب سے وہاں کھڑی آنسو چھپا رہی تھی آگے بڑھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ تو بہت خوش نصیب ہیں۔۔۔ وہ بچی تو آپ کے لیے آخرت میں آسانیاں پیدا کرے گی۔۔۔ آپ کا ہاتھ پکڑ کر آپ کو جنت میں لے جائے گی۔۔۔ بس آپ صبر کریں۔۔۔

انہوں نے بس نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبر۔۔ ہائے صبر اتنا آسان ہوتا تو اس کا اجر اتنا بڑا تھوڑی ہوتا۔۔ کسی کو کہنا کہ صبر کرو آسان ہے لیکن جب کوئی خود اس مقام پر کھڑا ہونا تو اسے سمجھ آتی ہے کہ کہنے میں اور سہنے میں بہت فرق ہوتا ہے

بچے کی موت کے بعد حمیرا پہلے جیسی نہیں رہی تھی۔۔ وہ ہنسنا بھول چکی تھی۔۔ اسے محفلوں سے خوف آنے لگا تھا۔۔ سالار نے ہر ممکن کوشش کی کہ اسے نارمل رکھ سکے۔۔ بہت سے ڈاکٹرز کو دکھایا بہت سی ادویات استعمال کروائیں لیکن سب بے سود۔۔ حمیرا کی حالت دن بہ دن بگڑتی جا رہی تھی۔۔ سالار اب آفس نہیں جاتا تھا۔۔ بلکہ گھر سے ہی سب معاملات دیکھتا تھا۔۔ آفس نہ جانے کی وجہ سے اسے ہر دن کے نقصان کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔۔ لیکن وہ حمیرا کو اس حالت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔ وہ سوئے ہوئے جاگتی تو چیخنا شروع کر دیتی تھی۔۔

حمیرا۔۔ سالار گھر کا سامان لینے گیا تھا واپس آکر اس نے حمیرا کو بہت ڈھونڈا لیکن وہ نہیں ملی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمیرا۔۔۔ لیکن کوئی جواب نہیں ملا

وہ سب کمروں میں اسے ڈھونڈ رہا تھا اور آخر اس کی تلاش ختم ہوئی جب اس نے وہ کمرہ کھلا دیکھا جو انہوں نے بچے کے لیے سجایا تھا۔۔۔

حمیرا۔۔۔

سالار شششش۔۔۔ عائزہ سو رہی ہے۔۔۔ وہ بیٹھی جھولا جھولا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمیرا۔۔۔ سالار نے اسے سینے سے لگایا تھا۔۔۔ عائزہ نہیں ہے اس دنیا میں حمیرا۔۔۔

حمیرا نے چیخنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ وہ رو رہی تھی بے تحاشا۔۔۔ آخر سالار نے اسے انجکشن دے کر سلایا۔۔۔ اور اس کمرے کو تالا لگا دیا

Posted On Kitab Nagri

گڈ مارنگ۔۔۔ سالار حمیرا کے لیے ناشتہ کے کر آیا تھا۔۔

میں فریش ہو کر آتی ہوں۔۔۔ وہ واش روم میں گئی تھی۔۔۔ آج اتنے عرصے بعد سالار کو ایک امید نظر آئی تھی۔۔۔ کیونکہ حمیرا کو اتنے دنوں اپنا بالکل ہوش نہیں تھا وہ حمیرا جو ہر وقت بنی سنوری رہتی تھی اسے اپنا خیال رکھنا بھول گیا تھا لیکن آج اس نے خود کہا کہ وہ فریش ہو کر آرہی ہے۔۔۔

شکر اللہ۔۔۔ سالار نے نم آنکھوں سے آسمان کو دیکھا تھا۔۔۔ آخر اس کی محنت رنگ لے آئی تھی۔۔۔ وہ حمیرا کو دوبارہ زندگی کی طرف لا رہا تھا۔۔۔

ایک منٹ ماہم۔۔۔ رابعہ نے ماہم کی کہانی کو وہیں روکا تھا

www.kitabnagri.com

کیوں کیا ہوا؟ ماہم نے پوچھا

اگر سالار اتنا ہی اس کا خیال رکھتا تھا تو وہ اس کو ایسے چھوڑ کر کیوں چلا گیا۔۔۔ رابعہ نے پوچھا اسے زندگی کی طرف لا کر واپس اسے موت کی طرف کیوں دھکیل دیا؟

Posted On Kitab Nagri

رابعہ کچھ چیزوں پر انسان کا بس نہیں چلتا۔۔ اگر سالار کا بس چلتا تو وہ کبھی اپنی حمیرا کو چھوڑ کر نہ جاتا۔۔
وہ تو شاید قسمت کو یہی منظور تھا۔۔ ماہم نے کہا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029ba70000000000000)

Posted On Kitab Nagri

مطلب۔۔ رابعہ کا دل زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

مطلب یہ کہ۔۔

حمیرا لہجہ تیار ہے۔۔

سالار اب میں ٹھیک ہوں۔۔ آپ نہ بنایا کریں کھانا۔۔ حمیرا نے کہا

اچھا جی آپ کو میرے ہاتھ کا کھانا پسند نہیں ہے کیا۔۔؟

www.kitabnagri.com

ایسی بات نہیں ہے سالار۔۔ آپ اب آفس جایا کریں۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمیرا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی میں آفس نہیں جاؤں گا۔۔۔ سالار نے کہا۔۔۔ ہاں آج جانا ہو گا کچھ پیپرز پراسائن کرنے ہیں۔۔۔ جلدی ہی آجاؤں گا۔۔۔ اور ہاں کچن میں نہ جانا میں کھانا باہر سے لے آؤں گا۔۔۔ سالار نے ایپرن اتارا تھا بلکہ تیار رہنا ہم کھانا کھانے باہر چلیں گے۔۔۔

اوکے۔۔۔ حمیرا مسکرائی تھی

سالار جا چکا تھا۔۔۔ ہمیشہ کے لیے۔۔۔ اسے اس کے بھائیوں نے دھوکے سے بلا کر قتل کر دیا تھا۔۔۔ دولت کے لیے۔۔۔ اس کے بزنس کے لیے۔۔۔ اور وہیں سے اس کی لاش کو بھی ٹھکانے لگا دیا تھا۔۔۔ اس کی گاڑی کو آگ لگا دی تھی تاکہ اس کی باڈی نہ ملے اور کوئی ثبوت باقی نہ رہیں۔۔۔ لیکن کال ریکارڈ اور خفیہ کیمروں کی بدولت ان کی اصلیت سامنے آچکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

حمیرا اس کی پسند کے کھانے بنا کر سبج دھج کر اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ وہیں اس کی آنکھ لگ چکی تھی۔۔۔ رات سے صبح کو گئی تھی لیکن سالار نہیں لوٹا تھا۔۔۔ اس نے آفس میں کال کی تو پتا لگا کہ سالار تو آیا ہی نہیں تھا وہاں۔۔۔ وہ اس کا انتظار کرتی رہتی ہر وقت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھنٹے دنوں میں اور دن ہفتوں میں ہفتے مہینوں میں تبدیل ہو رہے تھے لیکن سالار تھا کہ گھر لوٹ ہی نہیں رہا تھا۔۔

ماہم کتنا برا ہوا حمیرا کے ساتھ رابعہ کو اپنے کیے پر پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔

ہاں رابعہ۔۔ لیکن یہ سب تو شاید اس کا نصیب تھا۔۔ ماہم نے کہا

ماہم وہ ڈپریشن کے اس سٹیج پر ہے جہاں انسان تصور میں سکون حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔ اصلیت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔۔ رابعہ نے کہا

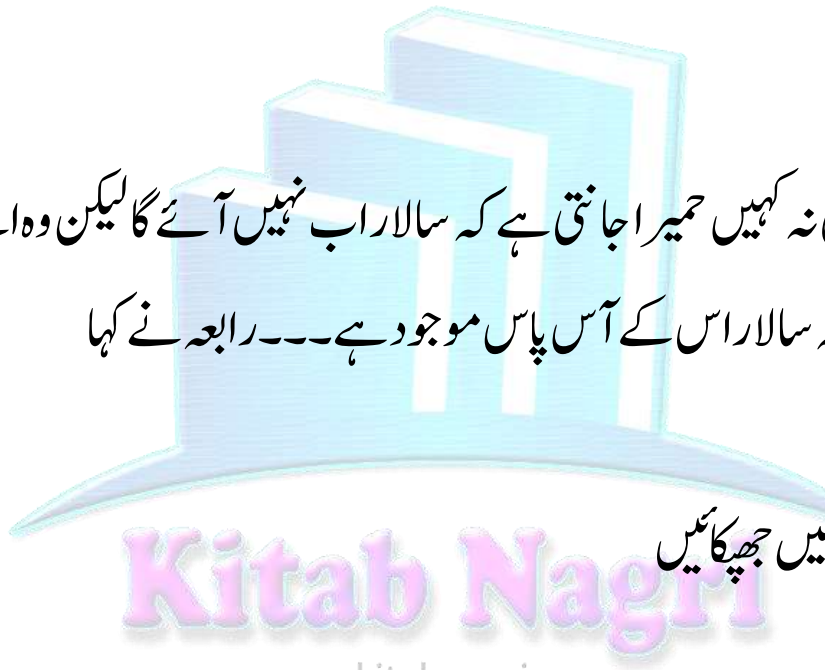
رابعہ میں جانتی ہوں۔۔ اس حالت میں اسے کسی کے ساتھ کی ضرورت ہے۔۔ ماہم نے کہا

ماہم ہم اسے یہ بتا سکتے ہیں کسی طرح کہ سالار اب نہیں آئے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

رابعہ میں کوشش کر چکی ہوں اخبار۔۔ نیوز۔۔ سب کچھ دکھا چکی ہوں لیکن وہ ہے کہ سننے کو تیار ہی نہیں۔۔ اس کا ماننا ہے کہ جو انسان مر جاتا اس کے نشان کے طور پر قبر ہوتی ہے اس کا مردہ جنازہ ہوتا ہے جو کہ سالار کا نہیں ہے۔۔ میں کہاں سے لاؤں سالار کا جنازہ جب کہ اس کو جلادیا تھا اس کے بھائیوں نے۔۔

ماہم مجھے لگتا ہے کہ کہیں نہ کہیں حمیرا جانتی ہے کہ سالار اب نہیں آئے گا لیکن وہ اپنے آپ کو اس وہم سے نہیں نکالنا چاہ رہی کہ سالار اس کے آس پاس موجود ہے۔۔۔ رابعہ نے کہا



ایسا ہی ہے۔۔ ماہم نے پلکیں جھپکائیں

اور وہ دودھ اور کھانے کا سامان وہ کون رکھتا ہے وہاں۔۔۔ رابعہ کو اچانک یاد آیا

میں۔۔۔ ایک مردانہ آواز نے انہیں متوجہ کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کون؟ رابعہ نے پوچھا

یہ حمیرا کا کزن ہے۔۔۔ یہ اسے پسند کرتا تھا لیکن حمیرا چونکہ سالار سے شادی کرنا چاہتی تھی تو۔۔۔ ماہم نے کہا

اور حمیرا کی امی وہ آکیوں نہیں جاتی حمیرا کے پاس۔۔۔ رابعہ نے کہا

کیونکہ وہ اب تک حمیرا سے ناراض ہیں۔۔۔ اسد نے کہا

ناراض لیکن ماہم تم نے تو۔۔۔ رابعہ کو یاد آیا کہ ماہم نے حمیرا سے کہا تھا کہ اس کی امی نے اسے معاف کر دیا ہے اور وہ اس کو بلارہی ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں میں نے کہا تھا کیونکہ میں خود وہاں نہیں رک سکتی تھی آنٹی وہاں کبھی نہیں جائیں گی اور شاید اپنی بیٹی کا یہ حال دیکھ کر وہ اسے معاف کر دیں کیونکہ ماں تو ماں ہے اولاد کی تکلیفوں کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔۔۔ ماہم نے وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

ماضی پھر سے ماضی۔۔۔

سالار کی موت کو دو ہفتے ہو چکے تھے۔۔۔ سب نیوز چینلز پر اس کی موت کی خبریں دکھائی جا رہی تھی۔۔۔ اس کے قاتل بھی قانون کی گرفت میں تھے۔۔۔ دو ہفتے سے وہ ٹی وی کے آگے بیٹھی روتی تھی۔۔۔ سالار تم مجھے چھوڑ کر کیسے جاسکتے ہو۔۔۔؟ آہستہ آہستہ ٹی وی پر اور خبریں آنے لگی اور سالار کی موت پرانی ہو گئی۔۔۔ حمیرا پھر سے سالار کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

وہ جھولے پر بیٹھی تھی کہ ایک بچہ نظر آیا جو کہ شاید کسی دکان سے چینی خرید کر گھر کو جا رہا تھا۔۔۔ عرصے کی تنہائی حمیرا کو کھا رہی تھی بچے پر نظر پڑی تو اسے اپنی مامتا اپنی سونی گود نظر آئی وہ بھاگ کر اس بچے کے پاس گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ادھر آؤ میں تمہیں چاکلیٹ بھی دوں گی بہت سارے کھلونے بھی اس نے بچے کو بلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میرے گھر مہمان آئے ہیں آنٹی ماماں کی۔۔ وہ جانے لگا تھا کہ حمیرا نے اس کو بازو سے کھینچا تھا۔۔۔

مما بولونا آنٹی کیوں بول رہے ہو؟ حمیرا نے اسے جھڑکا تھا۔۔

وہ ڈر سے رونے لگا تھا۔۔

شش۔۔ شش حمیرا ہونٹوں پر ہاتھ رکھے اسے چپ رہنے کا اشارہ کر رہی تھی وہ ڈر سے کانپ رہا تھا۔۔

حمیرا اسے بازو سے گھسیٹتے ہوئے اندر لے گئی تھی۔۔۔ یہ لو کھلونے کھیلو۔۔۔ اس نے الماری سے کھلونے نکال کر اس کے سامنے رکھے تھے۔۔۔

مجھے ماما کے پاس جانا ہے۔۔۔ وہ رو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں ہوں تمہاری ماما۔۔ میں تمہیں اچھے اچھے کھانے بنا کر دوں گی۔۔ حمیرا نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا

نہیں ہیں آپ میری ماما۔۔ ماما بابا۔۔ وہ چلایا تھا

حمیرا نے اسے تھپڑ لگا کر گالوں سے دبو چا تھا۔۔ کہانا میں تمہاری ماما ہوں۔۔

آپ گندی ہیں۔۔ میری ماما اچھی ہیں۔۔

حمیرا نے اس کی گردن دبوچی تھی۔۔ وہ پھڑ پھڑا رہا تھا۔۔ لیکن حمیرا کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔ چینی کی تھیلی اس نے ابھی بھی ہاتھ میں پکڑی تھی اور پھڑ پھڑانے کی وجہ سے چینی ہر جانب بکھر رہی تھی اور آخر وہ ساکن ہو چکا تھا۔۔

لگتا ہے سو گیا۔۔ حمیرا نے اس کا سر گود میں رکھ کر لوری دینا شروع کر دی تھی۔۔ اور اسے جھولے میں ڈال دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر کھڑی تھی جب ایک عورت پاگلوں کی طرح یہاں وہاں بھاگ کر اپنے بچے کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔

آپ نے میرے بچے کو تو نہیں دیکھا کہیں وہ چینی لینے گیا تھا۔۔ اس عورت نے حمیرا سے پوچھا تھا

نہیں میں نے نہیں دیکھا میں اندر اپنے بچے کو سلا رہی تھی۔۔ حمیرا نے جواب دیا۔۔

وہ عورت دیوانہ وار یہاں وہاں جھاڑیوں میں سڑک پر اپنے جگر کے ٹکڑے کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔

حمیرا بیٹھی جھولا جھولا رہی تھی۔۔ سالار آپ کہاں رہ گئے۔۔ بے بی کو بھی آپ کی بہت یاد آرہی۔۔ حمیرا نے گلی سڑی لاش کو دیکھا تھا۔۔

اچانک دروازہ کھلا تھا۔۔ سالار۔۔ وہ بھاگتی ہوئی وہاں گئی تھی۔۔ سالار اسے غصے سے دیکھ رہا تھا اس کے ہاتھ میں ایک مردہ بچی کی لاش بھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کیا حمیرا؟ اس نے جھولے کی طرف اشارہ کیا تھا

وہ میری بات نہیں سن رہا تھا۔۔۔ حمیرا نے معصومیت سے کہا

تم وہ وقت بھول گئی جب یہ بچی ہوئی تھی تم نے ایک پل نہیں گزارا تھا اس کے ساتھ لیکن تم خود کو سنبھال نہیں پا رہی تھی۔۔۔ سوچو اس بچے کی کتنی یادیں ہوں گی اس ماں کے پاس۔۔۔ میری لاش نہیں ملی تو تمہیں آج تک یقین نہیں آیا کہ میں مر چکا ہوں تو کیا اس ماں کو آگیا ہو گا یقین کہ جس کو اپنے بچے کی کوئی خبر ہی نہیں ملی۔۔۔ وہ تو آج بھی اس کا راستہ تک رہی ہو گی کہ شاید وہ ابھی چینی اٹھائے آئے گا۔۔۔

حمیرا نے نفی میں سر ہلایا تھا
حمیرا تمہیں تو ڈوب مرنا چاہیے۔۔۔ تم ایسا کرو گی میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔ سالار جا رہا تھا
رکو سالار تمہیں سامنے دیکھنے کے لیے میں نے اتنا انتظار کیا تھا۔۔۔ تم نہیں جاسکتے۔۔۔ حمیرا بھاگی تھی
اس کے پیچھے

تم نے جو کیا ہے۔۔۔ وہ ناقابل معافی ہے حمیرا۔۔۔ سالار غائب ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

گاڑی آکر اس کے گھر کے آگے رکی تھی اسد ماہم اور رابعہ آچکے تھے۔۔۔ اسد سوچ لو تم اس سے محبت کرتے ہو اس کی حالت دیکھ سکو گے؟ ماہم نے کہا

ہاں ہم سب مل کر کوشش کریں گے کہ اسے اس سب سے باہر نکالیں۔۔۔ وہ اندر گئے دروازہ کھلا تھا۔۔۔ لیکن حمیرا نہیں تھی وہ اسے ڈھونڈنے لگے کہ رابعہ کی چیخ سنائی دی وہ سب بھاگ کر وہاں گئے۔۔۔ جھولے میں بچے کی لاش دیکھ کر وہ حیران رہ گئے۔۔۔

اس کی حالت انتہائی تشویش ناک ہو چکی ہے ماہم نے کہا
جلدی اسے ڈھونڈو اور پولیس کو خبر کرو۔۔۔ رابعہ نے کہا
ماہم۔۔۔۔۔ رابعہ نے ماہم کو بلایا۔۔۔

یہ سالار اور حمیرا کا کمرہ تھا۔۔۔ جہاں حمیرا کی لاش پنکھے سے لٹک رہی تھی۔۔۔ ماہم رونے لگی تھی بہت دیر کر دی تھی ان لوگوں نے۔۔۔ بہت دیر۔۔۔ جب حمیرا کو ضرورت تھی اس وقت اس کو اکیلا چھوڑ دیا تھا آج جب احساس ہوا تو دیر ہو چکی تھی۔۔۔

وہ سالار کہاں تھا؟ وہ تو حمیرا کا ضمیر تھا جو کہ روز اسے اشارہ دیتا تھا کہ اس نے پاگل پن میں کسی کی جان لے لی۔۔۔ کسی کے ساتھ ظلم کر دیا۔۔۔ وہ تو محض اس کا وہم تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کہانی کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے ارد گرد بھی بہت سے لوگ ایسے موجود ہوتے ہیں جنہیں ہماری مدد کی ضرورت ہوتی ہے جو اپنے ہی اندر ایک جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں۔۔۔ انہیں حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔ کہیں کوئی ایسا شخص آپ کی فیملی میں فرینڈز میں موجود ہو جو زندگی سے بہت مایوس ہو چکا ہو۔۔۔ جس کے ساتھ کوئی ایسا حادثہ ہو چکا ہو کہ جس نے اسے تبدیل کر دیا ہو ہنسنے کھیلنے والا شخص چپ رہنے لگے تو کوشش کریں کہ اس کی حوصلہ افزائی کریں۔۔۔ کسی کو ہنسنا بھی ثواب کا کام ہے۔۔۔ خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں۔۔۔ اللہ نگہبان



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595